Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوٹ ۴۴۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷ / ۳۲	۱۵ جمادی الاول سنہ ۱۳۹۸ھ ۲۴ شہادت ۱۳۵۷ہش ۲۴ اپریل سنہ ۱۹۷۸ء	نمبر ۹۲

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۴ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم کے بے نظیر اسرار و معارف نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کئے گئے

یہ مقدس کتاب اپنی خوبیوں اور کمالات کا بے مثل ہونا خود بیان کرتی ہے

"قرآن شریف میں جس قدر باریک صداقتیں علم دین کی اور علوم دقیقۂ الٰہیات کے اور براہین قاطعہ اصول حقّہ کے معہ دیگر اسرار اور معارف کے مندرج ہیں اگرچہ وہ تمام فی حدِ ذاتہا ایسے ہیں کہ قویٰ بشریہ ان کو بہ ہیئت مجموعی دریافت کرنے سے عاجز ہیں اور کسی عاقل کی عقل ان کے دریافت کرنے کے لئے بطور خود سبقت نہیں کر سکتی کیونکہ پہلے زمانوں پر نظر استقراری ڈالنے سے ثابت ہو گیا ہے کہ کوئی حکیم یا فیلسوف ان علوم و معارف کا دریافت کرنے والا نہیں گذرا لیکن اس جگہ عجیب بر عجیب اور بات ہے یعنی یہ کہ وہ علوم اور معارف ایک ایسے اُمّی کو عطا کئے گئے کہ جو لکھنے پڑھنے سے ناآشنا محض تھا جس نے عمر بھر کسی مکتب کی شکل نہیں دیکھی تھی اور نہ کسی کتاب کا کوئی حرف پڑھا تھا اور نہ کسی اہلِ علم یا حکیم کی صحبت میسر آئی تھی بلکہ تمام عمر جنگلیوں یا وحشیوں میں سکونت رہی۔ انہیں میں پرورش پائی انہیں میں پیدا ہوئے اور انہیں کے ساتھ اختلاط رہا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمّی اور ان پڑھ ہونا ایک ایسا بدیہی امر ہے کہ کوئی تاریخ دان اسلام کا اس سے بے خبر نہیں۔" (براہین احمدیہ صفحہ ۵۳۹)

"قرآن شریف وہ کتاب ہے جس نے اپنی عظمتوں، اپنی حکمتوں، اپنی صداقتوں، اپنی بلاغتوں، اپنے لطائف و نکات، اپنے انوارِ روحانی کا آپ دعویٰ کیا ہے اور اپنا بے نظیر ہونا آپ ظاہر فرما دیا ہے۔ یہ بات ہرگز نہیں کہ صرف مسلمانوں نے فقط اپنے خیال میں اس کی خوبیوں کو قرار دے دیا ہے بلکہ وہ تو خود اپنی خوبیوں اور اپنے کمالات کو بیان فرماتا ہے اور اپنا بے مثل و مانند ہونا تمام مخلوقات کے مقابلہ پر پیش کر رہا ہے اور بلند آواز (سے) ھَلْ مِنْ مُعَارِض کا نقارہ بجا رہا ہے۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۶۲ حاشیہ نمبر ۱۱)

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

قرآن کریم دائمی شریعت ہے جو دوسری سب کتابوں پر فضیلت رکھتی ہے

قرآن مجید سننے کی فضیلت و اہمیت

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَہَّرَۃً فِیۡہَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ۔ (البیّنہ: ۳-۴)

ترجمہ:۔ اللہ کی (طرف) سے آنے والا ایک رسول جو (انہیں ایسے) پاکیزہ صحیفے پڑھ کر سناتا ہے جن میں قائم رہنے والے احکام ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِـہَۃً ؕ قُلۡ ہَاتُوۡا بُرۡہَانَکُمۡ ۚ ہٰذَا ذِکۡرُ مَنۡ مَّعِیَ وَ ذِکۡرُ مَنۡ قَبۡلِیۡ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۔ (الانبیاء: ۲۵)

ترجمہ:۔ کیا انہوں نے اس کے سوا معبود بنائے ہیں؟ تو کہہ دے اپنی دلیل لاؤ۔ یہ (قرآن) تو ان کے لئے بھی جو میرے ساتھ ہیں شرف کا موجب ہے اور جو مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں ان کے لئے بھی شرف کا موجب ہے لیکن ان میں سے اکثر حق کو نہیں پہچانتے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اقْرَأْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ" قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَالَ "إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي" فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتّٰى جِئْتُ إِلٰى هٰذِهِ الْآيَةِ "فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا" قَالَ: "حَسْبُكَ الْآنَ" فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا قرآن مجید سناؤ۔ میں نے حیران ہو کر عرض کیا حضورؐ میں آپ کو قرآن سناؤں؟ حالانکہ قرآن آپؐ پر نازل ہوا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا دوسرے سے قرآن مجید سننا مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ تب میں نے سورۃ نساء کی تلاوت شروع کی جب میں اس آیت پر پہنچا کہ "کیا حال ہوگا جب ہم ہر ایک اُمت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور ان سب پر تجھے گواہ بنائیں گے" آپؐ نے فرمایا بس کرو۔ تلاوت ختم کر کے جب میں نے آپؐ کی طرف دیکھا تو آپؐ کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گر رہے تھے۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۴ شہادت ۱۳۵۷ھش
۲۴ اپریل ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطاعتِ الٰہی کی اصل کیفیت اور اس کی اہمیّت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی ایک خاص سُنّت کا ذکر کیا ہے۔ قبل اس کے کہ ہم اس سُنّت کا ذکر کریں یہ بتا دینا ضروری ہے کہ سنّت اُس بنیادی اصل کو کہتے ہیں جسے وہ کبھی بدلا نہیں کرتا اسی لئے اس نے فرمایا ہے وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ (احزاب آیت ۶۳) یعنی تو کبھی بھی اللہ کی سُنّت میں تبدیلی نہیں پائے گا۔

سو اللہ تعالیٰ کی وہ سنّت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کو کسی نعمت سے نوازتا ہے تو اُس نعمت کو کبھی واپس نہیں لیتا جب تک کہ وہ قوم اپنی اُس حالت کو نہ بدل ڈالے جس کی وجہ سے اُس نے وہ نعمت اُسے عطا کی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ (الانفال آیت ۵۴)

ترجمہ:- اللہ جب کبھی کسی قوم پر کوئی نعمت نازل کرتا ہے تو اُس نعمت کو بدلتا نہیں جب تک کہ وہ قوم اپنے دل کی حالت کو نہ بدل دے۔

بحیثیتِ مجموعی دل کی جس حالت کی وجہ سے کسی قوم پر خدا تعالیٰ کوئی نعمت نازل کرتا ہے وہ اُس نعمت سے متمتع ہوتی چلی جاتی ہے خدا اس قوم سے اس نعمت کو واپس نہیں لیتا البتہ جب وہ قوم اپنی اُس حالت کو بدل ڈالتی ہے جس کی وجہ سے وہ نعمت اسے عطا کی گئی تھی تو پھر وہ اُس نعمت کو واپس لے لیتا ہے۔ کوئی اسے مجبور نہیں کر سکتا کہ وہ اُس نعمت کو واپس نہ لے۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ دل کی حالت کیا ہے جس کی وجہ سے خدا تعالیٰ کسی قوم کو اپنے انعام سے نوازتا ہے اور جس کے بدلنے پر وہ اُس انعام کو واپس لے لیتا ہے۔ سو قومی سطح پر دل کی وہ حالت ہے احکامِ الٰہی اطاعت کا جوش۔ جب تک کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے احکام کی دلی اخلاص اور جوش کے ساتھ اطاعت کرتی چلی جاتی ہے خدا تعالیٰ اُسے ایک انعام کے بعد دوسرے انعام سے نوازتا چلا جاتا ہے اور وہ دنیا میں ترقی کی منازل طے کرتی چلی جاتی ہے اس کا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتا رہتا ہے پیچھے کبھی نہیں ہٹتا۔ لیکن جب وہ قوم اطاعت کی رُوح سے خالی ہو جاتی ہے اور اپنی من مانی کرنے لگتی ہے تو پھر خدا تعالیٰ اُس قوم کو اپنے انعاموں سے محروم کر دیتا ہے اور وہ دنیا میں ذلیل و خوار ہو کر رہ جاتی ہے۔

اس لحاظ سے ایک گری ہوئی یعنی پسماندہ و درماندہ قوم کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا جُوا اپنی گردن پر رکھے یعنی اپنی ہر حرکت و سکون کو اس کے احکام کے تابع کرے تاکہ وہ انعاماتِ الٰہیہ کی وارث قرار پائے اور اس کا قدم پھر ترقی کی طرف اٹھنے لگے اور فوز و فلاح اس کے لئے مقدر کر دی جائے۔ پھر یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اطاعت کے اُس مقام پر ثباتِ قدم سے قائم رہے تاکہ وہ انعاماتِ الٰہیہ کی وارث بنی رہے لیکن احکامِ الٰہی کی اطاعت آسان امر نہیں ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کے ایک یا دو حکموں کو بجا لا کر یہ گمان کرنے لگتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے مطیع و فرمانبردار ہیں اور وہ اس بات کے سزاوار ہیں کہ خدا تعالیٰ انہیں اپنے انعاموں سے نوازتا چلا جائے حالانکہ انعاماتِ الٰہیہ کا وارث بننے اور بنے رہنے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ جملہ احکام کی کمال مستعدی سے اطاعت کی جائے اور کوئی ایک حکم بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس کی تابعداری لازمہ پکڑی جائے۔ اسی لئے جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قرآن مجید کی آیت اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ الہام ہوئی تو آپ نے ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۲ء کو احباب کے ساتھ گفتگو کے دوران فرمایا:-

"تبدیلی کی بڑی ضرورت ہے۔ یہ بڑی ہی خوفناک بات ہے کہ انسان سُن کر کانوں تک ہی رہنے دے اور (جو کہا جائے وہ) دل تک نہ پہنچے۔ بڑا ہی ظالم وہ شخص ہے جو ظاہری حالت پر خوش ہو جاتا ہے اور سچی اطاعت کی حالت نہیں دکھاتا۔" (الحکم ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۲ء بحوالہ ملفوظات جلد چہارم حاشیہ ص ۳۳)

اور پھر اس اطاعت کی اصل کیفیت سے آگاہ کرتے ہوئے جو کسی قوم کو انعاماتِ الٰہیہ کا وارث بناتی ہے آپ نے مزید فرمایا:-

"بات کو سُن کر کان تک رکھنے سے فائدہ نہیں ہوتا جب تک دل کو خبر نہ ہو۔ انسان ایک دو کاموں سے سمجھ لیتا ہے کہ میں نے خدا کو راضی کر لیا حالانکہ یہ بات نہیں ہوتی۔ اطاعت ایک بڑا مشکل امر ہے۔ صحابہ کرامؓ کی اطاعت اطاعت تھی کہ جب ایک دفعہ مال کی ضرورت پڑی تو حضرت عمرؓ اپنے مال کا نصف لے آئے اور حضرت ابوبکرؓ اپنے گھر کا مال و متاع فروخت کر کے جس قدر رقم ہو سکی وہ لے آئے۔ پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ سے سوال کیا کہ تم گھر میں کیا چھوڑ آئے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نصف۔ پھر حضرت ابوبکرؓ سے دریافت کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ گھر چھوڑ آیا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس قدر تمہارے مالوں میں فرق ہے اُسی قدر تمہارے اعمال میں فرق ہے۔

کیا اطاعت ایک سہل امر ہے؟ اطاعت کوئی چھوٹی سی بات نہیں اور سہل امر نہیں۔ یہ بھی ایک موت ہوتی ہے جیسے ایک زندہ آدمی کی کھال اُتار دی جائے ویسی ہی اطاعت ہے۔ جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے۔ جس طرح بہشت کے کئی دروازے ہیں کہ کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اور کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اسی طرح دوزخ کے کئی دروازے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تم ایک دروازہ تو دوزخ کا بند کرو اور دوسرا کھلا رکھو۔" (البدر ۳ اکتوبر ۱۹۰۲ء ص ۳۱۷، ۳۱۸ وحاشیہ ص ۴۲)

مصلحِ اقبال

اُترا فلک سے بہرِ ہدایت ہادیٔ اعظم نبیوں کا افسر
جسمِ محمدؐ نورِ مجسّم، نورِ محمدؐ حُسنِ سراسر

مصباحِ اقبال جھلملاتا رہے گا، یہ دورِ عرفاں چلتا رہے گا
اب تو یہ بادہ ڈھلتا رہے گا، شیشہ بہ شیشہ ساغر بہ ساغر

عیسیٰؑ بھی اُترے تو آسماں سے مہدیؑ بھی نکلے غارِ نہاں سے
دنیائے دیں میں اے دوست کب تک برپا رہیگا یہ شورِ محشر

باغِ جہاں میں ہے احمدیت تنظیمِ ملّت اس طرح جیسے
صحنِ چمن میں پھولوں کے تختے، سقفِ فلک پہ تاروں کا منظر

حُسنِ عمل کے گلہائے خنداں، گلشن بہ گلشن چُنتے رہیں گے
پھولوں کی سیجیں بُنتے رہیں گے، بچتے رہینگے خاروں سے دلبر

دیں کا مجاہد، سر پر کفن ہے، راہِ خدا میں کیا گامزن ہے
اس رہ میں چلنا، کانٹوں میں پلنا، اس دیں میں مرنا جینے سے بہتر

سارے مسلماں ہیں بھائی بھائی مت ڈال واعظ ان میں جُدائی
چلّا رہی ہے ساری خدائی مت حالِ اُمّت کر اور ابتر

انصار بھی ہیں خدّامِ ملّت، جیسے فلک پر روشن ستارے
خدام بھی ہیں سب بیش قیمت جیسے جڑے ہوں لعل و جواہر

فصلِ بہاراں صحنِ گلستاں، نغمہ سرا ہے قیسِ غزل خواں
دورِ ظہورِ مہدیٔ دوراں، کیا خوب آیا چرچا ہے گھر گھر

(قیس مینائی نجیب آبادی - کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرکٹ کانفرنس۔ روکوپر۔ سیرالیون

- ہزارہا لوگوں تک پیغامِ حق
- سیکشن چیف کا قبولِ احمدیت
- پارلیمنٹ ممبر کا عزمِ ربوہ

مرسلہ: مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب شاہد مبلغ سیرالیون

مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۷۸ء بروز اتوار یہ سرکٹ کانفرنس شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم جناب ڈاکٹر محمد ادریس بنگورہ نے کی۔ جس کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب طاہر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی قصیدہ خوش الحانی سے پڑھا۔ اس کے بعد مکرم الحاج ایم۔ کے بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مسلم مشن سیرالیون نے صدر جلسہ (مولوی نسیم سیفی صاحب) کا تعارف کروایا۔ بعدہٗ مکرم امیر صاحب نے جلسہ کا افتتاح کیا۔ آپ نے اپنے افتتاحیہ خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ ایسے جلسوں کے انعقاد کی اغراض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں تین ہیں۔

اوّل: دوست جو مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں ان کی آپس میں باہمی ملاقات ہو اور اس طرح رشتۂ اخوت مضبوط ہو۔

دوم: ایسے جلسوں میں شامل ہونے والے حضرات دینی باتیں سنیں تاکہ ان کے علم میں اضافہ ہو اور روحانیت ترقی پذیر ہو۔

سوم: دوست اپنے وقت کو زیادہ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں صرف کریں۔

مذکورہ بالا تین بنیادی باتوں پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے مکرم امیر صاحب نے احباب کو تلقین فرمائی کہ سرکٹ کانفرنس سے احباب زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ مقامی اور قرب و جوار سے غیر از جماعت احباب بھی بہت بڑی تعداد میں تشریف لائے تھے۔ سکولوں کے طلباء بھی موجود تھے۔

مکرم امیر صاحب کی افتتاحیہ تقریر کے بعد خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر کی۔ خاکسار نے اس بات کو واضح کیا کہ صرف اور صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی ذات اقدس ایک ایسی ذات ہے جو انسانِ کامل کہلا سکتی ہے اور آپ کی اتباع سے ہی انسان قربِ الٰہی حاصل کر سکتا ہے۔ خاکسار کے بعد ہمارے مقامی دوست مکرم ڈاکٹر محمد ادریس بنگورہ نے حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آسمانی تحریک "صد سالہ جوبلی فنڈ" کے موضوع پر تقریر کی بعد ازاں جماعت احباب کو بتایا کہ کس طرح جماعت احمدیہ غلبہ اسلام کی مہم کو کامیاب کر رہی ہے اور دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلبہ کے لئے قربانیاں دے رہی ہے اور احباب جماعت کو اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ جلد اس مبارک سکیم میں اپنے وعدہ جات کو پورا کریں اور اپنے اموال خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر امام وقت ایدہ اللہ کے قدموں میں لا رکھیں۔ تا اسلام غالب آئے کہ اس میں ہماری زندگی اور بقاء ہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کی تقریر کے بعد مکرم الحاج ایم بنگورا نے "میں احمدی کیوں ہوا" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ کس طرح جماعت احمدیہ کے مبلغین کے ذریعہ ہم تک احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچا اور جن باتوں کو ان مبلغین اسلام نے بتایا کس طرح شروع شروع میں ان کی مخالفت کی گئی۔ مگر آہستہ آہستہ اب لوگ انہی بیان کردہ حقائق کو مانتے چلے جا رہے ہیں جو احمدی مبلغین نے بتائے اور آج غیر احمدی بھی اس بات کے معترف ہیں کہ درحقیقت احمدیت ہی ایک ایسا الٰہی سلسلہ ہے جو اسلام کی خدمت کر رہا ہے۔

اس کے بعد مکرم پر کورٹ باری کے چیئرمین "پا تیمول ونانی" نے جو ہمارے ایک غیر احمدی دوست ہیں۔ جلسہ سے خطاب کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ احمدیہ مسلم مشن نے ہمیں کیا دیا ہے۔ آپ نے اس بات کا برملا اظہار کیا کہ یہ صرف اور صرف احمدیہ مسلم مشن ہی ہے جس کے ذریعہ آج ہم جہاں اسلام کا سبق لے رہے ہیں وہاں ہمارے علاقہ میں بھی اس سلسلہ کے قائم کردہ ہسپتالوں سے جسمانی شفا پا رہے ہیں اور ہم ان کے جاری کردہ سکولوں سے دینی و دنیاوی تعلیم بھی حاصل کر رہے ہیں۔ غرضیکہ یہ احمدیہ مسلم مشن ہی ہے جو ہمیں روحانی و جسمانی شفا مہیا کر رہا ہے۔

اس تقریر کے بعد نہایت ایک غیر احمدی زیر تبلیغ دوست پا سوری سانکو سیکشن چیف نے جلسہ سے خطاب کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں صداقت احمدیت کا ذکر کرتے ہوئے احمدیت کا اظہار کیا کہ حقیقت یہ ہے کہ احمدیت سچی ہے اور اس کے ماننے کے سوا کوئی چارہ نہیں کیونکہ یہی وہ جماعت ہے جسے ہم گزشتہ ۱۸ سال سے اسلام اور انسانیت کی خدمت کرتے دیکھ رہے ہیں اور ہر آن اس کا قدم آگے ہی آگے جا رہا ہے۔ یہ سراسر خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کی مدد ہے جس سے صاف واضح ہوتا ہے کہ یہی وہ خدا تعالیٰ کی جماعت ہے جو امام مہدی علیہ السلام کے ذریعہ اس دور میں اسلام کے غلبہ کے لئے قائم ہے میں نے حق یہی ہے کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے اور یہی جماعت سچی ہے چنانچہ اس وجہ سے آج میں اپنے آپ کو مکمل طور پر احمدیت کی گود میں دے رہا ہوں (الحمد للہ) اور من حیثیت سیکشن چیف اس بات کا صدقِ دل سے اقرار کرتا ہوں کہ میں احمدیت میں شامل ہو رہا ہوں۔

سیکشن چیف کا اس طرح احمدیت میں شامل ہونے کے اعلان کا سامعین پر اس قدر گہرا اثر ہوا کہ فضا نعرہ ہائے تکبیر۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد اور خلافتِ احمدیہ زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔

اللہ اللہ! مرکز احمدیت سے ہزاروں میل دور کس رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روحانی کشش کام کر رہی ہے۔ ارض بلال کے بسنے والے کس طرح اپنے آپ کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غلامی میں دے رہے ہیں۔ یہ ایک عجیب روح پرور نظارہ تھا جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

سیکشن چیف کے اس اعلان کے بعد مکرم امیر صاحب نے اسی جلسہ میں ان کی خدمت میں قرآن مجید کا عظیم تحفہ پیش کیا۔ اس وقت سامعین کے جذبات روحانی طور پر اس قدر ارتعاش میں تھے کہ ہمارے ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب میڈیکل افسر احمدیہ نصرت جہاں کلینک روکوپر نے اسی وقت جتنی رقم ان کی جیب میں تھی خاکسار کو دے دی کہ یہ رقم میری طرف سے مکرم امیر صاحب کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ پیش کر دی جائے کہ مزید قرآن کریم خرید کر سعید روحوں میں تقسیم کر دیئے جائیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

اس کے بعد ڈپٹی سپیکر الحاج عیسیٰ کیبے نے تقریر کی۔ آپ کو پیرامائونٹ چیف نے اپنے نمائندہ کے طور پر بھجوایا تھا۔ کیونکہ وہ خود سرکاری مصروفیت کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے تھے۔ آپ نے اپنی تقریر میں اس بات کا اظہار کیا کہ اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ احمدیت نے ہی سیرالیون کو قرآن کریم کا علم دیا ہے۔ احمدی مبشرین اسلام کے ذریعہ ہم لوگوں نے اسلام کی حقیقی اور صحیح تعلیم کو پایا ہے۔ ورنہ ان کی آمد سے قبل ہم لوگ نام کے مسلمان تو تھے لیکن علم قرآن سے کلیۃً عاری تھے۔ اسی طرح آپ نے جماعت احمدیہ کے تعلیمی و طبی اداروں کی خدمات کو بے حد سراہا۔

اس کے بعد مسٹر عبدالکریم کمارا نے "ایک احمدی مسلمان کے فرائض" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر کے دوران اس بات پر زور دیا کہ ایک احمدی یا سچے مسلمان کو اپنے قول و فعل میں پوری مطابقت پیدا کرنی لازمی ہے۔ ایک احمدی مسلم کو قرآن کریم کی تعلیم کا نہ صرف اقرار کرنا چاہیئے بلکہ اسے عملی زندگی میں ڈھالنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہیئے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کے لئے اپنی جان و مال وقت۔ عزت و جذبات قربان کرے اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ سے ایک نئی زندگی حاصل کرے۔

اس تقریر کے بعد مکرم مولوی حمید اللہ خان صاحب مبلغ اسلام نے "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" پر ایک بڑی جامع تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں اس موضوع کی افادیت بیان کرنے کے بعد متعدد دلائل سے صداقت حضرت مسیح موعودؑ کو بیان فرمایا۔ اس کے بعد صدر جلسہ نے حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کانفرنس کے اس پہلے اجلاس کے اختتام اور دوسرے اجلاس کے وقت کا اعلان فرمایا اور اس اجلاس کی کارروائی کو ختم فرمایا۔

اس کے بعد جملہ حاضرین جلسہ نے کھانا کھایا۔ یہ نظارہ بھی قابل دید تھا کہ سینکڑوں لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جاری کردہ لنگر خانہ کی برکت سے مقامی جماعت کی طرف سے تیار کردہ خوراک کھا رہے ہیں۔ کھانے کے بعد نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئی جو محترم امیر صاحب نے مسجد احمدیہ روکوپر میں پڑھائی۔

دوسرا اجلاس:

سرکٹ کانفرنس کا دوسرا اجلاس نماز مغرب و عشاء کے بعد ساڑھے آٹھ بجے شب آنریبل شریف امین کبے (ممبر پارلیمنٹ حلقہ روکوپر) کی صدارت میں خاکسار کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد مسٹر ہارون احمد کمارا نے صدر جلسہ کا تعارف کرایا اور بتایا کہ آج کے اس اجلاس کی صدارت حکومت سیرالیون کے ایک ممبر پارلیمنٹ کر رہے ہیں جو اپنے علاقہ کی ایک ہردلعزیز ہستی ہیں بلکہ صدر مملکت کے نہایت قریبی اور معتمد ہیں۔ اس تعارف کے بعد صدر جلسہ نے اپنی تقریر میں اس بات کا اظہار کیا کہ وہ اس عزت افزائی پر بہت ہی مشکور ہیں جو احمدیہ مشن نے انہیں اس اجلاس کی صدارت دے کر بخشی ہے آپ نے کہا:

"میں نے ہمیشہ ہی اپنے آپ کو احمدیہ مشن کی ہر خدمت کے لئے پیش کیا ہے کیونکہ احمدیہ مشن ہمارے ملک اور خصوصاً میرے اس علاقہ میں دینی و دنیوی علوم کے پھیلانے اور طبی سہولتیں مہیا کرنے کی صورت میں جو شاندار کام کر رہا ہے وہ اظہر من الشمس ہے"

آپ کے بعد محترم جناب امیر صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں صدر مجلس کی تقریر کے جواب میں کہا کہ آنریبل امین کبے بہت ہی مخلص اور نیک دل مسلمان ہیں اور جب ان سے میری پہلی ملاقات ہوئی تو موصوف اپنے مکان کے سامنے نماز پڑھ رہے تھے جس نے مجھے بے حد متاثر کیا۔ اس کے بعد جب موصوف حکومت سیرالیون کی طرف سے پاکستان جا رہے تھے کہ پی آئی اے اور سیرالیون ائرویز کے درمیان معاہدہ پر دستخط کریں تو جانے سے قبل آپ مجھے مل کر گئے تھے۔ خوشی ہے ہماری دوستی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اور انشاء اللہ بڑھے گی۔

محترم امیر صاحب نے کہا۔ اب میری خواہش ہے کہ موصوف آئندہ سال جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ پر ربوہ پاکستان تشریف لے جائیں اور جماعت احمدیہ کی ترقی کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں نیز امام جماعت احمدیہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت سے فیضیاب ہوں اور برکت حاصل کریں۔

مکرم امیر صاحب نے اپنی بقیہ تقریر میں جلسہ سالانہ کی برکات کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح دنیا کے کونے کونے سے شمع احمدیت کے پروانے آتے ہیں اور کن کن روحانی برکات سے مالا مال ہو کر جاتے ہیں اس کی حقیقت آنریبل صاحب ربوہ جا کر محسوس کریں گے۔

اس کے بعد مکرم الحاج ایم کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے صداقت احمدیت پر بڑی دلنشین اور مدلل تقریر کی۔ آپ کی یہ تقریر بے حد پسند کی گئی۔

اس اجلاس کی حاضری دو ہزار سے زیادہ تھی اور دعا کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔

تیسرا اجلاس:

تقادیر کے اس دوسرے اجلاس کے بعد ہمارا تیسرا اجلاس رات ۱۰ بجے تصویری زبان میں شروع ہوا جسے مکرم مبارک احمد صاحب طاہر نے شروع فرمایا۔ آپ نے دنیا کے مختلف ممالک میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی، تربیتی، طبی و تعلیمی سرگرمیوں کو سلائیڈز کے ذریعہ لوگوں تک پہنچایا اور ہر سلائیڈ دکھانے کے ساتھ ساتھ ایک رواں تبلیغی و تربیتی تبصرہ بھی فرمایا۔ یہ پروگرام اپنی ذات میں بہت ہی موثر اور دلچسپ تھا۔ اور شہر روکوپر کے اکثر لوگوں نے اسے دیکھا اور جماعت احمدیہ کی خدمات کو بے حد سراہا۔ یہ اجلاس رات کے تقریباً بارہ بجے ختم ہوا۔ لوگوں نے بڑی دلچسپی سے اسے دیکھا اور سنا الحمد للہ ثم الحمد للہ!

چوتھا اجلاس:

مورخہ ۱۶ جنوری ۷۸ء کی شام ۵ بجے چوتھا اجلاس ہوا۔ یہ اجلاس اپنی ذات کا الگ اجلاس تھا۔ خاکسار نے شہر اور Rice Research Station کے تمام سینئر سٹاف کو دعوت نامے بھیجے تھے کہ احمدیہ مسلم مشن روکوپر اپنے امیر صاحب کے اعزاز میں کلب ہاؤس روکوپر میں ایک پارٹی کا انتظام کر رہا ہے جس میں آپ سب کی شمولیت باعث مسرت ہو گی۔

چنانچہ ۵ بجے یہ اجلاس کلب ہاؤس میں شروع ہوا جس کی صدارت ایک لبنانی تاجر مسٹر علی حسین ذاکر نے کی جو S.L.M.B. کے پرائمری سکول کے منیجر بھی ہیں اور تلاوت قرآن کریم الشیخ توفیق مصری نے کی۔ بعدہٗ مکرم الحاج بونگے نے مکرم امیر صاحب کا تعارف کروایا۔ تعارف کے بعد مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے اسلام بحیثیت مذہب کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ اسلام عالمگیر اخوت کا مذہب ہے اور عالمی امن اور عالمی برادری کا قیام آج اسلام کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ ارادہ کہ تمام انسانیت کو امت واحدہ کے طور پر ایک سایہ تلے جمع کر دیا جائے۔ اسلام کے ذریعہ ہی پورا ہو گا اور وقت قریب ہے جب اسلام کی حسین تعلیم ساری دنیا کو اپنی آغوش میں لے لے گی۔

تقریر کے بعد حاضرین جلسہ کی ماکولات و مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اجلاس کے آخر میں خاکسار نے جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ بابرکت سرکٹ کانفرنس پوری کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس سرکٹ کانفرنس کے نیک نتائج پیدا فرمائے اور مزید سعید روحوں کو داخل سلسلہ کرے نیز ہمیں زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت دینیہ بجا لانے کی توفیق دے۔ آمین!

دعائے مغفرت

(۱) خاکسار کے چچا خسر مکرم ملک محمد نذیر صاحب ولد شیخ خدا بخش صاحب سابق درویش قادیان حال فیصل آباد چند ماہ کی علالت کے بعد ۱۵ اپریل ۷۸ء بروز ہفتہ دوپہر ۲ بجے کے قریب ۵۵ سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم موصی تھے ان کا جنازہ اسی شام ۸ بجے ربوہ لایا گیا۔ دوسرے روز ۱۶ اپریل بروز اتوار نماز جنازہ کے بعد جو مکرم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل نے پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔

مرحوم بہت مخلص نیک عبادت گزار اور ہمدرد انسان تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ محمود احمد سعید فاضل۔ دار الصدر جنوبی۔ ربوہ)

---

(۲) عزیزہ نسیم بنت مکرم محمد اکبر صاحب کھوکھر مورخہ ۲۴/۳ بروز جمعہ صبح کراچی میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

عزیزہ بہت مخلص۔ ملنسار اور خوش اخلاق احمدی بچی تھی۔ وفات کی خبر بھی بچی کو بذریعہ خواب مل گئی تھی۔

احباب جماعت سے مرحومہ کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کے والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

(محمد خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھوکھر غربی ضلع گجرات)

اپنے کاروبار کی آواز ملک کے سنجیدہ طبقوں تک پہنچانے کیلئے الفضل میں اشتہار دیجئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۵۹۹
میں ثریا بیگم زوجہ عبدالرفیق آصف صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۸۰۰ روپے
۲۔ کانٹے طلائی وزنی ½ تولہ مالیتی -/۲۵۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ ثریا بیگم زوجہ عبدالرفیق آصف صاحب ربوہ۔
گواہ شد۔ عبدالرفیق آصف ولد احمد الدین صاحب۔
گواہ شد۔ نذیر احمد باجوہ۔

مسل نمبر ۲۳۶۰۰
میں محمد لئیق احمد ولد چوہدری نور احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ تعلیم عمر ۱۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا جیب خرچ ماہوار اس وقت -/۱۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
العبد۔ محمد لئیق احمد ولد چوہدری نور احمد صاحب دار العلوم غربی ربوہ۔ جھنگ۔
گواہ شد۔ نورالحق انور
گواہ شد۔ محمد اسمٰعیل خالد۔

مسل نمبر ۲۳۶۰۱ - میں رمضان بی بی زوجہ چوہدری صدر الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال۔ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن گوجرہ ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ دو بالیاں وزن ۱۰ ماشہ -/۹۰۰ روپے
۲۔ ۶ کنال زمین چک نمبر ۹۴ ج۔ب
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ رمضان بی بی زوجہ صدر الدین صاحب گوجرہ۔
گواہ شد۔ خواجہ عبدالکریم خالد وصیت ۹۲۷۰
گواہ شد۔ چوہدری نور احمد وصیت ۱۲۰۴۴۔

میں محمود احمد خواجہ ولد خواجہ شریف احمد صاحب قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
نقد رقم مبلغ ۶۱۸۷/۹۲ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۷۳/۷۵ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد۔ محمود احمد خواجہ ولد خواجہ شریف احمد صاحب پشاور
گواہ شد۔ مختار احمد وصیت ۱۵۱۸۶
گواہ شد۔ نسیم شریف وصیت ۱۶۵۱۵

مسل نمبر ۲۳۶۰۳
میں بشریٰ بیگم زوجہ ناصر احمد صاحب قوم ہرل عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی ۸ ماشے۔ کانٹے مالیتی -/۴۸۰ روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ بشریٰ بیگم زوجہ ناصر احمد صاحب ساکن ربوہ۔
گواہ شد۔ عبدالغنی ولد عمر الدین صاحب
گواہ شد۔ عبدالرشید انور ولد عبدالغنی صاحب۔

مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

جن مجالس نے تاحال یہ سرٹیفکیٹ نہیں بھجوایا کہ ان کی مجلس کے سو فیصدی اراکین تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہیں۔ وہ اب جلد از جلد اس قسم کا سرٹیفکیٹ بھجوا دیں۔ شکریہ
(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مکرم وزیر احمد صاحب ولد احمد بخش صاحب وصیت نمبر ۱۹۰۹۲ سابق معلم وقف جدید کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کے بارہ میں علم ہو تو جلد دفتر ہذا کو مطلع فرماویں تاکہ ان سے وصیت کے بارہ میں خط و کتابت کی جاسکے۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

کہتے ہیں تثلیث کو اب اہل دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار
لندن میں وفات مسیح پر ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس
میں شرکت کرنے والوں کیلئے

سعادت ٹریول سروسز
کرایہ میں خصوصی رعایت کی پیشکش کرتے ہیں
دوسرے ممالک میں جانیوالے بھی رعایتی ٹکٹ کیلئے رجوع کریں
ہمارا مقصد بے لوث خدمت
آپ بھی آج ہی رابطہ قائم کیجئے!
سعادت ٹریول سروسز ۱۰۲ بینک روڈ راولپنڈی صدر
فون نمبر ۶۷۶۴۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کی ۲۴ ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

صدران کرام اور قائدین کرام سے ایک گذارش

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام سالانہ مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ ۱۲ر مئی سے ۲۶ر مئی ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق تمام مجالس کی نمائندگی اس کلاس میں لازمی ہے۔ قائدین کرام اور صدران جماعت سے گذارش ہے کہ وہ اپنی مجلس کے نمائندے کے نام سے مرکز کو جلد تر اطلاع فرماویں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

شادی کی تقاریب

(۱) عزیزم محمود علی صاحب ابن مکرم شہادت علی صاحب آف NASESE کا اعلان نکاح عزیزہ فیروزہ خاتون صاحبہ بنت مکرم محمد اسمٰعیل صاحب METEOR HALAL MEAT CO. سیکرٹری ضیافت و اسسٹنٹ سیکرٹری تبلیغ فیجی کے ساتھ مبلغ پانچ سو فیجین ڈالرز حق مہر پر خاکسار نے مورخہ ۲۵ر فروری ۱۹۷۸ء کو مکرم محمد اسمٰعیل صاحب کے مکان واقع NAWAKA BA میں کیا۔ اسی شام رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ اس تقریب میں سینکڑوں کی تعداد میں احباب و خواتین، عہدیداران جماعت اور ناندی سے برادرم مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد مبلغ سلسلہ نے شرکت کی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین اور دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(خاکسار دیوان محمد شاہد ایم۔ اے امیر جماعت احمدیہ و مبلغ انچارج جزائر فیجی مشن)

(۲) میری بیٹی عزیزہ روبینہ مرزا کا نکاح ہمراہ چوہدری نعیم احمد صاحب ابن چوہدری مسعود احمد صاحب مرحوم آف چھور چک ۱۱۷ سانگلہ ہل بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے ۲ر اپریل ۱۹۷۸ء کو ربوہ میں پڑھا اور اسی روز بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اجتماعی دعا محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے کرائی اور حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے نہایت شفقت کے ساتھ اپنے ہاتھوں بچی کو دعاؤں کے ساتھ رخصت فرمایا۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے اور سلسلہ احمدیہ کے لئے موجب برکت بنائے۔ آمین

(خاکسار مرزا عبدالسمیع (سابق سٹیشن ماسٹر ربوہ) حال صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

(۳) ۱۳ر اپریل ۱۹۷۸ء بروز جمعرات پانچ بجے سہ پہر عزیزہ ناصرہ محمود بن سلمہا بنت مکرم منشی محمد اسد صاحب سابق خوشنویس الفضل ساکن محلہ دارالیمن غربی ربوہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ عزیزہ موصوفہ کا نکاح دو سال قبل مبشر احمد سلمہ ابن مکرم محمد شریف صاحب ساکن دارالیمن ربوہ کے ساتھ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر ہوا تھا۔

تقریب رخصتانہ میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو طرفین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور اسے اپنے فضل سے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

آمین

آپ کو معلوم ہو چکا ہے؟

کہ

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ ہی کافی ہے۔

حکیم عبدالحمید

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰

فون نمبر ۴۸۴۳۲۷

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

مالی سال کے آخری ایام ہیں

جہاں مخلصین جماعت سے یہ گذارش ہے کہ لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ) کے بقایا جات فوری طور پر ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں وہاں متعلقہ عہدیداران سے بھی گذارش ہے کہ جمع شدہ رقوم جلد مرکز میں ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال۔ آمد۔ ربوہ)

ایم۔ اے، ایم۔ ایس سی کے پہلے سمسٹر میں داخلہ

گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم۔ اے، ایم۔ ایس سی کے پہلے سمسٹر میں داخلہ کے لئے درخواستیں ۲۵ر اپریل تک طلب کی گئی ہیں۔ نظم و ضبط اور تعلیمی نتائج کے لحاظ سے کالج کی روایات شاندار ہیں اور اس نے پاکستان کے ایک پسماندہ علاقہ میں بے وسائل مگر ہونہار طلباء کے لئے اعلیٰ تعلیم کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ بی۔ اے، بی۔ ایس سی پاس کرنے والے طلباء کے لئے زرّیں موقع ہے۔

(نامہ نگار الفضل)

حضرت مولوی محمد الدین صاحب کی تشویشناک علالت

حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ جو کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قدیم بزرگ اور اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں سے ہیں ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ آپ کی بیماری اب تشویشناک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے ویسے اب پہلے سے قدرے افاقہ ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پھر نہ کہنا خبر نہ ہوئی — **خوشخبری** — پھر نہ کہنا خبر نہ ہوئی

ربوہ میں پہلی بار

ہر قسم کے ریفریجریٹرز۔ ڈیپ فریزرز۔ واٹر کولرز اور ائیر کنڈیشنرز کی مرمت وارنٹی کے ساتھ کروانے کے لئے فارن کوالیفائیڈ اور انتہائی تجربہ کار ریفریجریشن سپیشلسٹ کی خدمات حاصل کریں۔ نیز نئے اور پرانے ریفریجریٹرز کی خرید و فروخت کے متعلق بھی فری مخلصانہ مشورہ حاصل کر کے دھوکہ سے بچیں۔

الشفیق ریفریجریشن اینڈ الیکٹرک سروس بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴